تنقید و تبصرہ

فتح بریلی کا دلکش نظارہ | مرتبہ مولانا محمد رفاقت حسین صاحب فاروقی۔ کتابت طباعت بہتر صفحات ۲۰۰ قیمت عہ ناشر:- ادارہ اشاعت علوم اسلامیہ سول لائن سرگودھا روڈ۔ لائل پور
ملنے کا پتہ:- المکتبۃ السلفیہ، شیش محل روڈ۔ لاہور

ماضی قریب میں علماء وفضلائے ہند نے جہاں بہت سی قابل قدر اسلامی اور علمی خدمات سرانجام دی ہیں۔ وہاں بانس بریلی کے مولوی احمد رضا خاں صاحب کا تصنیفی کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے ہمیشہ علمائے حق پر مشق تکفیر فرمائی۔ سب سے پہلے حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہید قدس اللہ روحہ کو اپنی کفر بازی و بدگوئی کا نشانہ بنایا اور ایک دو نہیں ستر ستر وجوہ اس پاکباز شہید راہ حق کی تکفیر کے استخراج فرمائے اور اپنے رسالوں اور فتوؤں میں ایسے ایسے گندے عقیدے ان کی طرف منسوب کیئے جن کے نقل سے بھی ایمانی روح لرزتی ہے۔

سورج پر تھوکا منہ پر آتا ہے۔ اس میں آپ کو بری طرح ناکامی ہوئی۔ تو اس کے بعد آپ دوسرے علما کے پیچھے پڑ گئے۔ خصوصاً اکابر دیوبند کے خلاف تو آپ نے اپنی تکفیری توپ کا دہانہ ہی کھول دیا۔ اور ان حضرات کی معصوم قسم کی عبارات سے وہ وہ نکتے نکالے، جن کی شاید ان کے فرشتوں کو بھی خبر نہ تھی ـــــ اور عجیب بات ہے کہ یہ سب عین اس وقت ہو رہا تھا، جب انگریزی اقتدار یہاں پنجے گاڑ رہا تھا۔ اور علمائے حق ـــــ اہل حدیث و دیوبندی ـــــ انہیں اکھاڑنے میں سر دھڑ کی بازی لگا رہے تھے ـــــ:

ظاہر ہے علمائے دیوبند کو اس صورت حال کا مقابلہ کرنا ناگزیر تھا۔ چنانچہ ان میں سے خصوصاً مولانا مرتضیٰ حسن مرحوم اور مولانا محمد منظور صاحب نعمانی نے اس فتنے کی سرکوبی کی خوب خوب کوشش کی۔ بالخصوص آخر الذکر نے تو بریلویت کا ایسا کامیاب تعاقب کیا کہ وہ بے چاری سالہا سال تک سنبھل بھی نہ سکی،

زیر تبصرہ کتاب ایسے ہی ایک فیصلہ کن مناظرے کی روئیداد ہے جو ۱۳۵۴ھ میں مولانا محمد منظور صاحب نعمانی